

کتابِ دانی ایل - نمبر ایک سو نوے

پیش گوئی کا بڑھتا ہوا زور: پانیم کی جنگ اور اتوار کے قانون کے پیش خیمے سے پردہ اٹھانا

Jeff Pippenger

2024-04-20

لماش فارگری ہی می س ج اوہ متخ رپ سابتقا سے سیا کی ا نومضرم یرخ آٹا:
یئگ اھچ رپ ای ند یرف تارفا۔ ےہ یکچ چنہپ وک دح یرخ آ ی ن پ ا اب یرقت یش کرس "
تہب ماتتخا۔ ےہ ال او ےن آ تشہد ی ژب تہب کی رپ وناسنا دلج تہب روا، ےہ
وج ےہ اچ یرک یرایت ےیل ےک سا میہ، ےہ ےتناج وک یئ اچس وج مہ۔ ےہ بیرق
"یش کرس"۔ ےہ ال او ےن ژپ ٹوٹ رپ روط ےک تریح تسدربز کی رپ ای ند دلج تہب
ےہ اتاج رہب ماج اک شئ ام زآ تلہم بج ےہ یتچنہپ بت رپ دح ی ن پ ا
ےہ یتاج چنہپ رپ ونواق ےک راوتا دح ہی ےیل ےک ہدحتم

"لیکن مسیح نے اعلان کیا کہ جب تک آسمان و زمین ٹل نہ جائیں، شریعت کا ایک نقطہ یا شوشہ
بھی ختم نہ ہوگا۔ وہی کام جس کے لیے وہ آیا تھا یہ تھا کہ شریعت کو سر بلند کرے، اور مخلوق
جہانوں اور آسمان کو دکھا دے کہ خدا عادل ہے اور اس کی شریعت کو بدلنے کی کوئی ضرورت
نہیں۔ لیکن یہاں شیطان کا دست راست موجود ہے جو آسمان میں شیطان کے شروع کیے ہوئے
کام—یعنی خدا کی شریعت میں ترمیم کی کوشش—کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ اور مسیحی دنیا
نے پاپائیت کی اس اولاد—اتوار کے ادارے—کو اختیار کر کے اس کی کوششوں کو سنبھال دیا
ہے۔ انہوں نے اسے پروان چڑھایا ہے، اور پروان چڑھاتے رہیں گے، یہاں تک کہ پروٹسٹنٹ ازم رومی
طاقت سے دست رفاقت ملا دے۔ تب خدا کی تخلیق کے سبت کے خلاف ایک قانون ہوگا، اور تب ہی
خدا 'زمین میں ایک عجیب کام کرے گا' وہ طویل عرصے سے اس نسل کی سرکشی کو برداشت
کرتا آیا ہے؛ اس نے انہیں اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وقت آئے گا جب وہ اپنی بدی
کا پیمانہ بھر دیں گے؛ اور تب ہی خدا عمل کرے گا۔ یہ وقت قریب آ لگا ہے۔ خدا قوموں کا حساب
رکھتا ہے: آسمان کی کتابوں میں ان کے خلاف اندراجات بڑھتے جا رہے ہیں؛ اور جب یہ قانون بن جائے
گا کہ ہفتے کے پہلے دن کی خلاف ورزی پر سزا دی جائے، تب ان کا پیمانہ بھر جائے گا۔" ریویو اینڈ
پیرآڈ، 9 مارچ، 1886ء۔

اتوار کے قانون کے موقع پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ اپنا پیمانہ لبریز کر چکی ہوگی، اور قومی ارتداد
کے بعد قومی تباہی آئے گی۔ جس پیراگراف پر ہم غور کر رہے ہیں، وہ کہتا ہے: "تعدی تقریباً اپنی حد کو
پہنچ چکی ہے" اور "بہت جلد انسانوں پر ایک بڑی دہشت آنے والی ہے۔" اتوار کے قانون کے وقت—جو
مکاشفہ کے باب گیارہ میں "عظیم زلزلہ کی گھڑی" ہے—"شہر کا دسواں حصہ گر پڑا"، اور "دیکھو،
تیسرا افسوس جلد آتا ہے"، اور "ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔" تیسرا افسوس ساتواں نرسنگا ہے، اور
یہ اتوار کے قانون پر "بڑی دہشت" لاتا ہوا آ پہنچتا ہے۔ اس وقت "انجام بالکل نزدیک ہے"، اور وہ "ایک
زبردست غیر متوقع حیرت" کے طور پر آتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت پاپائیت کے لیے مہلت آزمائش کا
پیمانہ بھی بھر جاتا ہے، کیونکہ تب مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز اعلان کرتی ہے: "اے میرے
لوگو، اُس میں سے نکل آؤ تا کہ اُس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔
کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور خدا نے اُس کی بدکاریوں کو یاد کیا ہے۔ جس طرح اُس نے
تمہیں بدلہ دیا اُسی طرح تم بھی اُسے بدلہ دو، اور اُس کے کاموں کے مطابق اسے دگنا دو؛ جس پیالے
میں اُس نے بھرا ہے اسی سے اُس کے لیے دوگنا بھرو۔"

وہ تاریخ اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے، اور ایک علامتی مدت کی نشان دہی کرتی ہے جب پاپائیت "بہت شدید غضب کے ساتھ نکلے گی تاکہ ہلاک کرے، اور بہتوں کو بالکل نابود کر دے،" کیونکہ "آخری دنوں میں بہت سے شہید ہوں گے۔" جس چیز سے پاپائیت غضب ناک ہوتی ہے وہ "مشرق اور شمال کی خبریں" ہیں جو "اسے پریشان کریں گی،" لیکن "وہ اپنے انجام کو پہنچے گا، اور کوئی اس کی مدد نہ کرے گا۔" اتوار کے قانون سے پاپائیت کے خاتمے تک، خدا کی تنفیذی عدالت کا پہلا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعد دوسرا مرحلہ آتا ہے جو سات آخری بلائیں ہیں، اور آخر کار ہزار سالہ دور کے اختتام پر بدکاروں کی ابدی ہلاکت ہوتی ہے۔ خدا کی تنفیذی عدالت کی تاریخ کو جنگ کے تناظر میں رکھا گیا ہے۔

"ہم عظیم اور سنگین واقعات کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں۔ عجیب و غیر معمولی، واقعات سے بھرپور تاریخ آسمان کی کتابوں میں رقم کی جا رہی ہے۔ ہماری دنیا کی ہر چیز اضطراب میں ہے۔ جنگیں ہیں، اور جنگوں کی افواہیں۔ قومیں غضبناک ہیں، اور مردوں کا وقت آ پہنچا ہے کہ ان کا فیصلہ کیا جائے۔ واقعات یوں بدل رہے ہیں کہ خدا کا وہ دن، جو بہت تیزی سے نزدیک آرہا ہے، آ پہنچے۔ گویا محض ایک لمحہ باقی ہے۔ لیکن اگرچہ پہلے ہی قوم قوم کے خلاف اور بادشاہت بادشاہت کے خلاف اٹھ رہی ہے، ابھی تک کوئی ہمہ گیر معرکہ برپا نہیں ہوا۔ اب تک چاروں ہوائیں روکی ہوئی ہیں تاوقتیکہ خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر لگا دی جائے۔ تب زمین کی طاقتیں آخری عظیم جنگ کے لیے اپنی فوجیں صف آرا کریں گی۔" Christian Service, 50, 51.

خدا ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگاتا ہے اور پھر اپنی دوسری بھیڑ کو بابل سے باہر بلاتا ہے، اور وہ دوسری بھیڑ بھی خدا کی مہر حاصل کرتی ہے، اگرچہ انہیں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مقابلے میں "ایک بڑی بھیڑ" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ پچھلے اقتباس میں سمجھنے کی بنیادی بات یہ ہے کہ "چاروں ہوائیں تب تک روک لی جاتی ہیں جب تک خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ لگا دی جائے۔" اتوار کے قانون کے وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگ چکی ہوتی ہے، "اور دیکھو تیسری آفت جلد آتی ہے،" تاہم چاروں ہوائیں پوری طرح اسی وقت چھوڑ دی جاتی ہیں جب خدا کی دوسری بھیڑ کے آخری لوگ بھی مہر حاصل کر لیں۔

اقوام اب غضبناک ہو رہی ہیں، لیکن جب ہمارا سردار کاہن مقدس میں اپنا کام مکمل کر لے گا تو وہ اٹھ کھڑا ہوگا، لباس انتقام پہن لے گا، اور پھر سات آخری آفتیں انڈیل دی جائیں گی۔ میں نے دیکھا کہ چار فرشتے چاروں ہواؤں کو تھامے رکھیں گے، جب تک کہ یسوع کا مقدس میں کام پورا نہ ہو جائے، اور پھر سات آخری آفتیں آئیں گی۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، یکم اگست، 1849.

وہ "عظیم اور پربہبت واقعات" جن کی "دہلیز پر ہم کھڑے ہیں" کو "جنگیں، اور جنگوں کی افواہیں" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ اس وقت وقوع پذیر دکھایا گیا ہے جب "ہماری دنیا میں ہر چیز میں ہلچل مچی ہوئی ہے"، جب قومیں "قوم کے خلاف پہلے ہی اٹھ کھڑی ہو رہی ہیں۔" پانیوم دانی ایل باب گیارہ کی آیت پندرہ میں مذکور "عجیب اور پرواقتات تاریخ" کی نمائندگی کرتا ہے، جو آیت سولہ کی طرف لے جاتی ہے اور اسے متعارف کراتی ہے، جو "اتوار کا قانون" ہے؛ جہاں وہ "عمومی معرکہ" شروع ہوتا ہے جس کے لیے "زمین کی تمام طاقتیں" آخری عظیم جنگ کے لیے اپنی قوتوں کی صف آرائی کرتی ہیں۔ وہ "آخری عظیم جنگ" تیسری عالمی جنگ ہے، اور اس کی نمائندگی 31 قبل مسیح میں جنگ ایکٹیئم کرتی ہے۔

دانی ایل باب گیارہ میں آیات ایک اور دو، اور آیات دس سے پندرہ تک، آیت چالیس کی مخفی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیت چالیس 1798 سے 1989 تک ریاستہائے متحدہ اور ایڈوینٹسٹ تحریک کی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے۔ پھر یہ خاموش رہتی ہے یہاں تک کہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر ریاستہائے متحدہ کا خاتمہ ہو، اور آیت اکتالیس میں لاوڈیقہ کی سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ کلیسیا کا اگل دیا جانا واقع ہو؛ جو اتوار کا قانون ہے، اور وہی آیت سولہ بھی ہے۔ آیات ایک اور دو 1989 میں وقت انجام کی نشاندہی کرتی ہیں، اور اسی نقطے سے ریاستہائے متحدہ کے صدور کی بھی، یہاں

تک کہ چھٹے امیر صدر تک جو شیطانی عالمگیریت پسندوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ آیت دو تاریخ کو 2016 میں ڈونلڈ ٹرمپ کے انتخاب تک لے آتی ہے، اور پھر آیت تین دس بادشاہوں کی تاریخ کو بیان کرتی ہے، جن کی نمائندگی سکندر اعظم کرتا ہے، جو بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہت ہے، اور جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے بحران میں اپنی سلطنت پاپائیت کے حوالے کر دیں گے۔

آیت دس اختتام کا وقت 1989 کو قرار دے کر ختم ہوتی ہے، اور آیات گیارہ اور بارہ یوکرین میں جنگ کو بیان کرتی ہیں، یہ واضح کرتے ہوئے کہ پوتن اور روس جنگ جیتیں گے، مگر اپنی فتح سے انہیں فائدہ نہیں ہوگا۔ یوکرینی جنگ 2014 میں شروع ہوئی، جو ٹرمپ کی پہلی انتخابی مہم شروع ہونے سے ایک سال پہلے تھا۔ یہ آیات ڈونلڈ ٹرمپ کے (سیاسی طور پر) احیاء کی طرف راہ ہموار کرتی ہیں جب وہ آٹھواں صدر بننے کے لیے اپنی تیسری مہم شروع کرتا ہے، یعنی جو سات میں سے ہے۔ آیت تیرہ ٹرمپ کی وہ سیاسی کشمکش کی نشاندہی کرتی ہے جو آیت پندرہ میں پینیٹم میں اس کی فتح سے پہلے آتی ہے، اور آیت چودہ اس تاریخ کو بیان کرتی ہے جو جنگ پینیٹم کے دوران آیت پندرہ میں اس کی فتح تک وقوع پذیر ہوتی ہے، وہ تاریخ جب گناہ کا آدمی علانیہ طور پر سیاسی تاریخ میں مداخلت شروع کرتا ہے۔ جب پاپائیت نبوی تاریخ میں مداخلت کرتی ہے، تو صور کی فاحشہ گانا شروع کرتی ہے اور رویا قائم ہو جاتی ہے۔

200 قبل مسیح میں پانیٹم کی فتح کے بعد، 167 قبل مسیح میں مودعین میں مکابیوں کی 'بغاوت' (یعنی احتجاج) کا سنگ میل آیا۔ 164 قبل مسیح میں مکابیوں نے ہیکل کی ازسر نو تقدیس کی، اور انطیوخس ایپیفانیس وفات پا گیا، جس نے یونانی مذہبی اثر کے خلاف مکابی جدوجہد میں ایک فیصلہ کن موڑ کی نشاندہی کی۔ 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح کے درمیان اتحاد باندھنے کے کام کا آغاز ہوا اور وہ مکمل ہوا۔ نبوتی سنگ میل حسمونی سلطنت میں آیات پندرہ تا تئیس کے تاریخی بیان میں دوبارہ نمودار ہوتے ہیں۔

آیت تئیس میں روم کے ساتھ معاہدہ براہ راست حوالہ ہے، لیکن آیت پندرہ میں 167 ق م، 164 ق م، 161 ق م اور 158 ق م کے چار مکابی سنگ میل صرف تب نظر آتے ہیں جب "معاہدہ" کی تاریخ اس آیت پر منطبق کی جائے۔ جب آیت سولہ میں پومپی نے یروشلم فتح کیا تو اسے شہر کے اندر جاری خانہ جنگی کا سامنا تھا، اور دونوں مخالف فریق ہسمونی خاندان کے منشعب گروہ تھے۔ لہذا مکابی آیت سولہ کی تاریخ میں بھی شامل ہیں۔

آیت بیس مسیح کی پیدائش کی نشاندہی کرتی ہے اور آیات اکیس اور بائیس مسیح کی موت کی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہیں؛ لہذا اس تاریخ میں حسمونی شاہی خاندان کا وہ سلسلہ شامل ہے جس کی نمائندگی فریسی کرتے تھے۔ آیات پندرہ سے تئیس تک حقیقی جلالی سرزمین اور خدا کے یہودیہ کے مرتد لوگوں کی نشاندہی کر رہی ہیں، جو اپنے آپ کو اُس کی سچائیوں کے مدافع کہتے تھے، مگر وہ خدا کے نمائندے بھی نہیں تھے، بالکل اسی طرح جیسے مرتد پروٹسٹنٹ ازم نہیں ہے۔

سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ "دانی ایل کے گیارہویں باب کی تکمیل میں جو تاریخ پیش آچکی ہے، اس کا بڑا حصہ دوبارہ دہرایا جائے گا۔" حسمونی خاندان سے ظاہر کی گئی پیشگوئی کی لکیر، پروٹسٹنٹ ازم کے مرتد سینگ کو واضح کرنے والی اسی پیشگوئی کی لکیر کی نمائندگی کرتی ہے، جو دولت مند صدور میں چھٹے نمبر پر آنے والے صدر کی تیسری صدارتی مہم سے شروع ہوتی ہے۔ ٹرمپ صدر کے لیے تین بار انتخاب لڑتا ہے؛ پہلی اور آخری بار جب وہ انتخاب لڑتا ہے تو کامیاب ہوتا ہے، مگر دوسری بار عدد تیرہ سے نمائندگی پانے والی بغاوت 2020 کے چوری شدہ انتخابات کی نشان دہی کرتی ہے۔ پھر دنیا دو طبقات میں تقسیم ہو رہی ہے: ایک طبقہ 2020 کو دیکھ سکتا ہے اور دوسرا طبقہ اندھا ہے۔ یہ اس عظیم آزمائش کی علامت ہے جو ایڈونٹسٹوں کے لیے حیوان کی شبیہ کی تشکیل میں مہلت کے خاتمے سے پہلے پیش آتی ہے۔

پہلے ہی تیاریاں آگے بڑھ رہی ہیں، اور تحریکیں جاری ہیں، جو درندے کی شبیہ بنانے پر منتج ہوں گی۔ زمین کی تاریخ میں ایسے واقعات رونما ہوں گے جو ان آخری دنوں کے لیے نبوی پیش گوئیوں کو پورا کریں گے۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 23 اپریل، 1889۔

آگے بڑھتی ہوئی "تیاریاں"، وہ "تحریکات" جو اس وقت "جاری ہیں"، اور وہ "واقعات" جو درندے کی شبیہ بنانے پر منتج ہوں گے، اور "جو ان آخری دنوں کے لیے نبوت کی پیش گوئیوں کو پورا کریں گے"، ان میں دانی ایل باب گیارہ کی آیات پندرہ تا تئیس میں حسمونی خاندان کے سنگ میل شامل ہیں۔ مرتد حسمونی خاندان، جو مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی نمائندگی کرتا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ—چھٹے اور آٹھویں ریپبلکن صدر—کی گواہی میں بنا ہوا ہے، جو اپنے MAGA-ازم کو نئے عالمی نظام کے ووک ازم کے خلاف بھڑکاتا اور بروئے کار لاتا ہے۔

دانی ایل باب گیارہ کی آیت دو میں ٹرمپ کی گواہی سن 2020 تک پہنچتی ہے، اور اس میں اس کی انتخابی مہم اور پہلی مدت صدارت شامل ہیں۔ پھر آیات تیرہ سے پندرہ اس کی تیسری اور آخری انتخابی مہم، فتح، اور آخری مدت کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ان دونوں مدتوں کے درمیان، مکاشفہ باب گیارہ بتاتا ہے کہ ریپبلکن سینگ قتل کیا گیا اور ساڑھے تین دن تک سڑک پر مردہ پڑا رہا۔ ٹرمپ کی تاریخ کی یہ لکیر دانی ایل باب گیارہ میں اس کی صدارتوں کے آغاز اور انجام کو باہم جوڑتی ہے۔ یوں ڈونلڈ ٹرمپ کی گواہی کتاب دانی ایل اور کتاب مکاشفہ دونوں میں پائی جاتی ہے، اور دونوں میں باب گیارہ میں واقع ہے۔

تین جزوی لکیریں جب یکجا کی جاتی ہیں تو وہ ٹرمپ کی مکمل تاریخ کی نشاندہی کرتی ہیں بطور چھٹے اور آٹھویں صدر، اور وہ 'سچائی' کے دستخط پر مرتب ہیں۔ وہ دانیال اور مکاشفہ کی کتابوں سے آتی ہیں، اور ایک ایسی تاریخ کی لکیر پیدا کرتی ہیں جو اس 'کتاب دانیال کے اس حصے' سے ہم آہنگ ہے جو آخری دنوں سے متعلق ہے۔

دانی ایل کی کتاب کا وہ حصہ، جس کی مہر یہوداہ کے قبیلے کا شیر مہلت آزمائش کے اختتام سے عین پہلے کھولتا ہے، اسی لیے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے پیغام کا ایک جزو ہے۔ لیکن 2020 میں دو گواہوں کے قتل کیے جانے سے متعلق پیشگوئی کے سنگ میل دیکھنے کے لیے روحانی 20/20 بصیرت درکار ہے۔

دانی ایل 11 کی آیت پندرہ پینیم کی جنگ اور خاندان حسمونی کے سلسلہ نسب کی نمائندگی کرتی ہے، جس کی تکمیل ایک حقیقی جنگ کے ذریعے ہوئی، اور یوں یہ مرتد پروٹسٹنٹ مذہب اور عالمیت پسندوں کے نیو ایج کے مذہب کے درمیان روحانی جنگ کی ایک نبوتی تمثیل بن جاتی ہے۔ پینیم کی جنگ، جو 200 قبل مسیح میں واقع ہوئی، جمہوری سینگ کی جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، اور مکابیوں کی بغاوت میں نمایاں ہونے والی کشمکش مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کی جنگ کی نمائندگی کرتی ہے۔ اگرچہ مکابیوں کی بغاوت 167 قبل مسیح میں ہوئی، مگر نبوتی اعتبار سے وہ 200 قبل مسیح میں جمہوری سینگ کی جنگ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، کیونکہ نبوتی طور پر ان سینگوں کی تاریخیں ایک دوسرے کے متوازی چلتی ہیں۔

آیت پندرہ اُس نبوتی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو جلد آنے والے اتوار کے قانون سے فوراً پہلے واقع ہوتی ہے اور اسی کی طرف لے جاتی ہے۔ لہذا یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کے اُس عین لمحے کی نمائندگی کرتی ہے جب مہر بندی کے پیغام میں موجود قوت خدا کے آخری زمانے کے لوگوں پر ابدی طور پر مہر ثبت کرتی ہے۔

یہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہے جو اُس سچائی کی مہر کھولتا ہے، اور وہ سچائی یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہیں جو "برہ جہاں کہیں بھی جائے اُس کے پیچھے چلتے ہیں"، اور جب وہ آیت

پندرہ کی مہر کھولتا ہے، تب تک یہوداہ کے قبیلے کا شیر اپنے آخری زمانے کے لوگوں کی رہنمائی کر کے انہیں پانیوم تک پہنچا چکا ہوتا ہے۔ یسوع نے اسی نکتے کو مہر بندی کے عمل میں واضح کیا جب وہ صلیب سے ذرا پہلے اپنے شاگردوں کو پانیوم لے گیا۔

پانیئم کی جنگ کا مسیح نے خاص طور پر ذکر کیا، جب وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ پانیئم میں کھڑے تھے اور وہاں انہوں نے انہیں یہ تعلیم دی کہ ان کی کلیسیا پطرس کے اقرار پر تعمیر کی جائے گی، اور یہ کہ "جہنم کے دروازے" اس پر غالب نہ آئیں گے۔ یسوع نے اس جنگ کی نشاندہی کی جس کی نمائندگی معرکہ پانیئم کرتا ہے۔ معرکہ پانیئم آیت پندرہ ہے، اور آیت سولہ معرکہ ایکٹیم ہے۔ اپنی موت کا واقعہ پیش آنے سے ذرا پہلے مسیح پانیئم میں کھڑے تھے۔

پانیئم سے اتوار کے قانون تک کا زمانہ، زمین کے درندے کے دو مرتد سینگوں (پروٹسٹنٹ ازم اور ریپبلکن ازم) کی سیاسی اور مذہبی کشمکش کی تاریخ ہے۔ 2020 میں ان دونوں پر اتاہ گڑھے سے نکلنے والے ملحد درندے نے حملہ کیا، اور عالمگیریت کے سیاسی اور مذہبی خداؤں کے خلاف ان دو سینگوں کی جنگ آیات گیارہ سے سولہ تک کی تاریخ میں پیش کی گئی ہے۔

2014 میں شروع ہونے والی یوکرین کی جنگ سے لے کر، 2015 میں شروع ہونے والی ڈونلڈ ٹرمپ کی پہلی صدارتی مہم تک، 2020 میں دو سینگوں کی موت تک، 2023 کے دوبارہ جی اٹھنے تک، اور 15 نومبر 2022 کو شروع ہونے والی ٹرمپ کی تیسری مہم تک، یہ تاریخ آیات تیرہ سے پندرہ تک کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ ان آیات میں وہ تاریخ جو خدا کے نبوتی کلام کے ذریعے آشکار کی گئی ہے، ان نبوتی سچائیوں کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر ثبت کرتی ہیں۔

ان سچائیوں کی تصویر کشی متی کے باب سولہ اور سترہ میں مسیح کے قیصریہ فلپی کے دورے میں ہوئی۔ ان آیات میں مرد گناہ صور کی فاحشہ کے گیت گاتے ہوئے نبوتی تاریخ میں واپس آتے اور یوں رویا کو قائم کرتے، اس طرح ان آیات کو نصف شب کی پکار کے سیاق میں رکھتا ہے، کیونکہ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

جہاں رویا نہ ہو، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں؛ لیکن جو شریعت کو مانتا ہے، وہ مبارک ہے۔ امثال 29:18.

جن کے پاس آنکھیں ہیں مگر دیکھنا نہیں چاہتے، اور کان ہیں مگر سننے سے انکار کرتے ہیں، وہ لاوڈیکیائی نادان کنواریاں ہیں جن کے پاس "تیل" نہیں ہے۔ "تیل" سے مراد معرفت میں وہ اضافہ ہے جو اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب یسوع مسیح کا مکاشفہ مہلت آزمائش ختم ہونے سے عین پہلے مہر کھولے جانے پر ظاہر کیا جاتا ہے، اور ہوشع کے مطابق، خدا کے وہ لوگ جو معرفت سے انکار اور اسے رد کرتے ہیں ہلاک کر دیے جائیں گے۔

میرے لوگ علم کی کمی کے سبب ہلاک ہو گئے ہیں؛ کیونکہ تُو نے علم کو رد کر دیا ہے، اس لیے میں بھی تجھ رد کروں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ چونکہ تو اپنے خدا کی شریعت کو بھول گیا ہے، اس لیے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤں گا۔ ہوسیع 4:6.

اور خداوند کا کلام بھی میرے پاس آیا کہ اے آدم زاد، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے، جن کے پاس دیکھنے کے لیے آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں، اور جن کے پاس سننے کے لیے کان ہیں مگر سنتے نہیں، کیونکہ وہ ایک سرکش گھرانہ ہے۔ حزقی ایل 12:1، 2.

اور اُس نے کہا، جا، اور اِس قوم سے کہہ: تم سنو گے ضرور، مگر سمجھو گے نہیں؛ اور دیکھو گے ضرور، مگر پہچانو گے نہیں۔ اِس قوم کے دل کو موٹا کر دے، اُن کے کان بوجھل کر دے، اور اُن کی آنکھیں بند کر دے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اپنے کانوں سے سنیں، اپنے دل سے سمجھیں، اور پھر جائیں، اور شفا پائیں۔ اشعیا 6:9، 10.

اور شاگرد اُس کے پاس آ کر اُس سے کہنے لگے، آپ اُن سے تمثیلوں میں کیوں بات کرتے ہیں؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، اس لیے کہ آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کو جاننا تمہیں دیا گیا ہے مگر انہیں نہیں دیا گیا۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے اور دیا جائے گا اور اُس کے پاس فراوانی ہوگی؛ مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائے گا۔ اسی لیے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں، کیونکہ دیکھتے ہوئے بھی وہ نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے بھی نہیں سنتے، اور نہ سمجھتے ہیں۔ اور اُن میں یسعیاہ کی یہ نبوت پوری ہوتی ہے جو کہتی ہے: تم سن سن کر بھی نہ سمجھو گے، اور دیکھ کر بھی نہ پہچانو گے۔ کیونکہ اس قوم کے دل پر چربی چڑھ گئی ہے، اور اُن کے کان سننے میں بھاری ہو گئے ہیں، اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دل سے سمجھیں، اور پلٹ آئیں، اور میں اُن کو شفا دوں۔ لیکن تمہاری آنکھیں مبارک ہیں کیونکہ وہ دیکھتی ہیں؛ اور تمہارے کان مبارک ہیں کیونکہ وہ سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں نے چاہا کہ وہ چیزیں دیکھیں جو تم دیکھتے ہو مگر انہیں نہ دیکھا؛ اور وہ باتیں سنیں جو تم سنتے ہو مگر انہیں نہ سنا۔ متی 13:10-17

„1840-1844 کے درمیان دیے گئے تمام پیغامات کو اب پوری قوت کے ساتھ پیش کیا جانا ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اپنی سمت کھو بیٹھے ہیں۔ یہ پیغامات تمام کلیسیاؤں تک پہنچنے چاہییں۔“

مسیح نے فرمایا، ”مبارک ہیں تمہاری آنکھیں، کیونکہ وہ دیکھتی ہیں؛ اور تمہارے کان، کیونکہ وہ سنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راست بازوں نے آرزو کی کہ ان چیزوں کو دیکھیں جنہیں تم دیکھتے ہو، مگر نہ دیکھ سکیں؛ اور ان چیزوں کو سنیں جنہیں تم سنتے ہو، مگر نہ سن سکیں“ [متی 13:16، 17]۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جنہوں نے 1843 اور 1844 میں وہ چیزیں دیکھیں جو دیکھی گئیں۔

”پیغام دے دیا گیا تھا۔ اور اس پیغام کو دہرانے میں کوئی تاخیر نہ ہونی چاہیے، کیونکہ زمانہ کے آثار پورے ہو رہے ہیں؛ اختتامی کام کو انجام پانا چاہیے۔ تھوڑے ہی وقت میں ایک عظیم کام کیا جائے گا۔ خدا کی مقررہ تدبیر کے مطابق جلد ایک پیغام دیا جائے گا جو بلند فریاد میں تبدیل ہو جائے گا۔ پھر دانی ایل اپنے حصے میں کھڑا ہوگا تاکہ اپنی گواہی دے۔“ Manuscript Releases, جلد 21، 437۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اُسے اس لیے دیا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جو جلد واقع ہونے والی ہیں؛ اور اُس نے اپنے فرشتہ کی معرفت اسے اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا: جس نے خدا کے کلام، اور یسوع مسیح کی گواہی، اور اُن سب باتوں کی گواہی دی جو اُس نے دیکھیں۔ مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے الفاظ کو سنتے ہیں، اور اُن باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہیں، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ مکاشفہ 1:1-3۔